

البندى دريدكار معالكان دېائي بزگرمادى دېپ مدريد داېلى دې سان يال 190-94 2201479 ماييد مهدخان د دېاپ الدريدكر كې دې اشان يالي

Control to the first independent and the control of the control of

اَلْحَمُدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ وَالصَّلواةُ وَالسَّلاَمُ عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿ الْمُحَمُدُ لِللهِ الرَّحِمْنِ الرَّحِيْمِ ﴿ اللهِ الرَّحِمْنِ الرَّحِيْمِ ﴿ اللهِ الرَّحِمْنِ الرَّحِيْمِ ﴿ اللهِ الرَّحِمْنِ الرَّحِيْمِ ﴿ اللهِ الرَّحِمْنِ الرَّحِيْمِ ﴿

اميرِ الملسنّت وامت بركاتهم العاليد كم T.V كم بارث ميس تأثرات شيطان لا كهُستى ولائ بدرساله مكتل برُوه ليجة إن شاءَ الله عوّ وجل وُنيا وآثِر ت كافا كده حاصِل موكار

دُرود شریف کی فضیلت

ووعالم کے مالِک ومختار ، مکنی مَدَ نی سرکار ، محبوب پروردگار یو وجل وصلی الله تعالی علیه دسلم کا اِرشا و دلیهار ہے، '' جو مجھ پر ون میں سومر تبد وُرودِ پاک پڑھے گا اللہ یو وجل اُس کی سوحا جات پوری فرمائے گا ،ان میں سے تمیں وُنیا کی ہیں اور ستر آیڑ ت کی۔''

(كنزالعمّال ج ا ص ٢٥٥ حديث ٢٢٢٩)

صلواعلى الحبيب! صلّى الله على مُحمّد

جب شیخ طریقت،امپرِ اہلسنّت، بانی ُدعوتِ اسلامی محمدالیاس عطار قادری رَضُوی داست برکاہم العالیہ سے عرض کی گئی کہ آپ پہلے T.V کو گھر سے نکالنے کا مشورہ اِرشاد فرماتے شخصاور کئی اسلامی بھائیوں نے نکال بھی دیئے گراب آپ خود ہی T.V پر بیان فرمانے گئے ہیں تو کیا ایک بار پھرہم گھروں میں T.V بسالیں؟ اس پرآپ نے جواباً اِرشاد فرمایا،

۲.۷ کے نقصانات

افسوس! صدکروڑافسوس! آج کل دُنیا کے کروڑوں مسلمانوں کے گھروں میں T.V ہاور اِس کی وجہ ہے بُرائیاں بڑھتی چلی جارہی ہیں T.V پرایک طرف اِسلام دُنمُن جارہی ہیں تامر کھلگم کھلا اِسلام کے خلاف زہراُ گل رہے ہیں۔ نیز بعض لوگ اسلام کا لُبادہ اُوڑھ کراسلام کو ماڈرن انداز میں پیش کرنے ناصر کھلگم کھلا اِسلام کے خلاف زہراُ گل رہے ہیں۔ نیز بعض لوگ اسلام کا لُبادہ اُوڑھ کراسلام کو ماڈرن انداز میں پیش کرنے کی ناپاک سازشوں کے ڈریعے مسلمانوں کے ایمانوں کولوٹے میں مشخول ہیں۔الغرض T.V کے ڈریعے برعملی اور برعقیدگ کی ناپاک سازشوں کے ڈریعے برعملی اور برعقیدگ کی ناپاک سازشوں کے ڈریعے برعملی اور برعقیدگ کے سازشوں کے ڈریا ہے مالات میں T.V گھر میں رکھنا ہی نہیں چاہئے اگر ہوتو بھی فوری طور پر اِس کو فکر اور کوئی راہ دینا خروری ہے۔ وہ لوگ جن کو T.V سے روکنا حمکن نہیں، ایسوں کی اِصلاح کیلئے عکمائے کرام کوخر ورکوئی راہ نکالنی چاہئے۔

سے دُوری کے باعث عام مسلمانوں کواس کی اِطلاع نہیں تھی اور لوگ بدشمانیاں کررہے تھے کہ ایسے آڑے وَ ثبت میں اہلِ حق ک سب سے بڑی ندہی تحریک، دھے وہ اسلامی کیوں خاموش ہے! پھانچے قرآن وسنت کی عالمگیر غیرسای تحریک، وعوت اسلامی کے عظیم ترمفادی خاطر میں نے بَیٹ که الله مناء (بیمیرے فریب خانے کا نام ہے) سے فون پر T.V والوں کے سُوالات کے جوابات دینے اور دُعاء بھی کی جوغالبًا 144 ملکوں میں براہِ راست (Live) سُنی گئی۔زلزلہ زَ دگان کی إمداد كى تفصيلات سُن كرؤنيا بهر كے مسلمان الحمد للدعز وجل جھوم أشھے۔ (تادم تحريباب تك تقريباً باره كروژرو پے ماليت كاضرور يات زندگى كاسامان كم وبيش 645 ٹركوں كے ذَرِيْج زَارْله زَدگان مِسْ تَقْيم كياجا چكاہے۔) مَنَــٰـٰلاً بَمِبِئي كي مسجِد ميں مُدَني كام مجھے جمبئ (جند) سے ایک اسلامی بھائی نے فون پر بتایا کہ ہمارے یہاں ایک مسجد میں دعوت اسلامی پر یابندی تھی۔ زَ لرارزَدگان کی امدادے معلق T.V پربیان Relay ہونے کے بعد فدکورہ مسجد کی انتظامیہ نے ازخود زِمّہ داران سے رابطہ کرکے بتایا کہ ہم نے **الیاس قادری کا** T.V پر بیان سُنا ہمیں کیامعلوم تھا کہ آپ حضرات آقاصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وُ کھیاری اُمّت کے اس قدر ہمدرد ہیں، دُعاء بھی سُنی اور آج تک الیمی دُعاء بھی نہیں سُنی تھی، اب دعوت اسلامی کیلئے ہماری مسجد کے ذروازے

ون رات کھلے ہیں۔ برائے کرم! سنّنول کھرے ذرس و بیان کے ڈریعے جارے یہاں کے نَمازیوں کو فیضیاب سیجئے۔

تادم عرض صِرْ ف دومرتبدوه بھی فقط آواز کی حد تک میں T.V پر آیا ہوں۔ پہلی بارسب بیہوا کہ سر رَمُصان المبارَک ۲۲سیاھ

(8.10.2005) بروز ہفتہ دِن کے 8:25 پر پاکستان کے بعض مقامات میں خو**نناک زلز**لہ آیا، جس نے تباہی محاکر رکھدی،

تم و بیش دولا کھ اَفراد فوت ہوئے، زخمیوں اور مالی نقصانات کا تو کوئی ہمار ہی نہیں، مسلمانوں کو درپیش آنے والی

إس قِيامتِ صُغرى اورآفتِ كُمرى كے موقع پرالحمدلله عروب وجل دعوتِ اسلامى كى خدمات مثالى تھيں مگر "المد كشرو نكس ميلايا"

خونناك زلزله

ستائیسویں شب کی دُعاء

جن چینلز (Channel) پر بیان رہے ہوا تھا، لوگوں نے اُن کی بھی خوب پذیرائی کی البذا انہوں نے کسن ظن کی بناء پراجازت کے پغیر بی کاویں شب رَمَعان المبارک المبارک وعاء براہ راست ریے کرنے کے إعلانات جاری کردیئے۔

مَدُ نَى مركز نے T.V والوں كِحُسن طن كى لاج ركھتے ہوئے بعض تَحَفَظات طے كر كا جازت دے دى تحفظات ميں بی بھی شامل تھا کہ دُعاء وغیرہ سے قبل نہ موسیقی ہوگی نہ ہی عورَت کی تصویر وآ واز میں اِعلان کیا جائے گااور دَورانِ دُعاءاشتہار وغیرہ

مجى نہيں ديا جائے گا۔ پئانچ وعوت اسلامى كے عالمى مَدُنى مركز فيضان مدينه باب المدينة كراچى ميں ہوتے والے حَسرَ مَسيُن طَيّبَيْن كے بعد دُنيائ إسلام كاغالبًاسب سے بڑے اعتِكاف (جس بس كم دبيش 3100 مُعتكفين تھ)

میں رَمُصانُ المبارَک <u>۱۳۲۷ هے کی ۲۷ویں شب کو اندازاً لاکھوں مسلمانوں کو گناموں سے توبہ کروا کر نمازوں کی پابندی اور</u> ويكر كنا مول سے بيخ كاعبدليكر سركارغوث ياك رضى الله تعالىء كائر يدكروايا كيا اوروبال پريهى جانے والى "السوداع

ماہِ رمضان" اوراس کے بعد ہونے والی دُعاء کی صِرْف آواز T.V کے بعض چینلز پر براوراست Relay کی گئے۔

T.V پر چهره ډکهانا کیسا؟ T.V کے یردہ اسکرین یرصورت کے ساتھ ظاہر ہوکر نیسکی کی دعوت پیش کرنامُتعکد دعکمائے اہلتت کے زویک اگرچہ

شرعاً وُرُست ہے تاہم اِس کود کیھنے کیلئے گھر میں T.V ہرگزمت لائے کیوں کہ T.V کے اکثر پردگرام فیرشری ہوتے ہیں، میں جس طرح پہلے T.V کامُخالف تھا الحمد للديو وجل اس طرح اب بھی مخالف ہوں، T.V نے مسلمانوں کوعملی طور پر تباہ کرنے

میں انتہائی محصونا کردارسرانجام دیاہے۔ اِس کی ہلاکت خیزیوں کی جھلکیاں میرے بیان کے خریری رسالے " T.V کے تباہ كاريان" بين ديكھى جاسكتى ہيں۔

T.V معاشرہ کا حِصّه بن چکا هے

آج كل T.V مُعاشركا كويا جُورُو لا يُسنَفك (يعني بهي جُدانه بونے والاحته) بن چكا ب اور كرورُ ول مسلمان T.V یرناج گانے اور فِلم بنی کے گناہ میں مشغول ہیں، ہر طرف بدعقید گیوں اور بداعمالیوں کا سیلاب ہے، ایسے میں اگر T.V کے

قَرِيْتِ ان كَكُرول كاندرداضِ موكر إعلائم كَلِمَةُ العَقق (يعني وازين بلندكرن) كي مجصعادت عاصل مولى اور

الحمدللدع وجل إس ك بعض مَدَ في نتائج بهي سامنة تع ، جبيها كه

دُعاء سن کر ذهن تبدیل هوا

کر دیا کہ ہمارے گھر کا ماحول دین سے عملاً اس قدر وُ ورتھا کہ ماہِ رَمضان المبارَک میں بھی نُماز ،روزوں کا خاص ذِ ہمن نہ تھا۔ وعوت اسلامی کے مَدَ نی ماحول کی بُرَکت سے گھر بھر میں اکیلا میں ہی سفتوں کی طرف راغب تھا۔ رمضان المبارک میں جب سب سر رابعن سے سب سر سرون سورت میں میں میں ہے۔ ایک قب راب سرون خریب روز میں ایک میں ایک میں سالمیں سے سرون کے

رَمُهانُ المبارَك ٢٣٢١ ه مين عالمي مَدَ في مركز فيضان مدين كايك مُعْتَف نے مجھے (يعني سكِ مدينكو) كچھ إس طرح لكھ

آپ کا (یعنی سگِ مدیند) کا بیان آیا تو میں نے T.V چلا کر قصد اُس کی آواز خوب بڑھادی، گھروالے مُعوچِه ہوکرا کھے ہوگئے، جب دُعاء ہوئی تو ایک دم رِقت طاری ہوگئی اور سب نے رورو کر گناہوں سے تو بہ کی۔ دُعاء ختم ہونے کے بعد میرے بڑے بھائی نے بُر جوش لیجے میں کہاء آج کے بعد فِلمیں ڈِراے اور گانے باجوں کیلئے کوئی بھی T.V آن نہیں کرےگا۔

گھر سے T.V نکال دیجئے

جہاں تک گھر میں T.V بسانے کا تعلَّق ہے تو اِس ضمن میں عرض ہے کہ جِز ف مذہبی پروگرام دیکھنے سُننے کی نیّت ہے بھی ہرگز گھر میں T.V مت بسایئے ، کیوں کہ اس کے منفی اثرات (Side Effect) بیُت زِیادہ ہیں ،مَثَلًا اگر کوئی تلاوت بھی سُنتا

چاہے تو T.V کھولتے ہی مُراد برآ جانا ضروری نہیں، اِس کیلئے شاید کئی چینلز سے گزرنا پڑے گا اور یوں نہ چاہجے ہوئے بھی میوزک سننے، نیم نحریاں رقا صاؤں کے حیاسوزناج دیکھنے اور طرح طرح کے بیہودہ مناظر کی آفتوں میں پڑسکتا ہے! نیز کہا جاتا

یہ بہت پروگرام بھی اکثر گناہوں کے وفیر نہیں دیکھا جاسکتا کیوں کہ عُمو ما اِس کے اوّل آپڑر بلکہ ﴿ میں بھی بے پردہ بلکہ بہااوقات آ دھی نگی عورَ توں پرمشمنل اِشِتہارات چلائے جاتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ گندی جھلکیاں دیکھنے کی چاشنی لگنے کے میں میں سیس کیمن کیار اللہ میں وہ اور اور میں بھر محفول بھی وہیں گرام سے ماتند ماتر فخش و وافل کھنے سے ڈر اُو

بعد مزید سین دیکھنے کیلئے دِل للچائے اور اچھا خاصہ پر ہیز گار مخص بھی نہ ہی پر دگرام کے ساتھ ساتھ فخش مناظر دیکھنے کے ڈریئے آنکھوں، کانوں اور پھر دِیگراَ عضاء کے گنا ہوں ہیں پڑ کرعذابِ نار کا حقدار ہوجائے۔ پالفرض آپ نے فقط ند ہی پروگرام دیکھنے کیلئے T.V لیا اور خود فِلموں، ڈِراموں اور بدعقیدہ لوگوں کی نقار رہے نے بھی گئے تب بھی دیگرافرادِ خانہ کے گنا ہوں بھرے

پروگراموں سے نکینے کی اُمید ندہونے کے برابر ہے۔ چیوڑ دے ٹی۔وی کو وی۔ی۔آر کو گردے راضی رب کو اور سرکار سلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

<u>ታ</u>

﴿ بدر مالد يره كردومرول كود يج ﴾

شادی قمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلا دوغیره میں مسکتبة المسدینه کے شائع کرده رسائل تقتیم کر کے تواب کمایئے، گا بکوں کو نیتِ ثواب تحفی میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رسائل معمول بناہیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلہ کے گھر گھر میں وقفہ وقفہ سے بدل بدل کرسنتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاہئے۔

صلّواعلى الحبيب! صَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ مُحمَّد

سُنّت کی بہاریں

الحدمدالله عور به تبلیخ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیائ تحریک دعوت اسلامی کے میکے میکے مکر کنی احول میں بکثرت سنتیں سیمی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُدُ عوات کو فیضان مدین محلّہ سودا گران کر انی سری منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزار نے کی مکر نی افتجاء ہے۔ عاشقان رسول کے حَدَ فنسی حساعت میں سنتوں کی تربیت کیلئے سفراور روزاند ونکو حدیث کر دائے مَدَ فنسی اِنسعامات کا کارڈی کرکے ہر مکر نی ماہ کے بیترائی دس دِن کے اندراندرا پے بہال کے ذِمّہ دارکو تُحت کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شاء اللہ عو وجل اِس کی بُرکت سے بابند اِسْد میں میں اُن ماہ کے بابند سنت بنے گاہراسلامی بھائی ابنا بیمکر نی ذِبین بنائے پہند سنت بنے گاہراسلامی بھائی ابنا بیمکر نی ذِبین بنائے کو جنے کاذِبین بنے گاہراسلامی بھائی ابنا بیمکر نی ذِبین بنائے کہ اِس کی کوشش کیلئے کو جنے اِن شاء اللہ عور ویل '' اپنی اِصلاح کی کوشش کیلئے مُد نی تافیاوں میں سفر کرنا ہے۔ اِن شاء اللہ عور ویل

﴿ مكتبةُ المدينه كي مُختلف شاخير ﴾

مكتبة المدينه، دربار ماركيث مختج بخش روؤ، لا بهور مكتبة المدينه، اصغربال روؤنز دعيدگاه، راولپنڈى مكتبة المدينه، امين پورباز ار، سردار آباد (فيصل آباد) 2 2 6 2 6 3 6 مكتبة المدينه، نزديبيل والى سجدائد درن بو برگيث، ملتان 2 9 1 5 8 7 مكتبة المدينه، چيونگ همڻي، حيدر آباد